

## 26212-اگر کسی شخص پر رمضان کے روزے ہوں اور تعداد معلوم نہ ہو

### سوال

میں نے ایک برس ماہواری کے ایام میں روزے نہیں رکھے اور اب تک روزے نہیں رکھ سکی، اور اس پر بہت سال بیت گئے ہیں، میں اب روزوں کے اس قرض کی ادائیگی چاہتی ہوں، لیکن مجھے معلوم نہیں کہ کتنے ایام کے روزے چھوڑے تھے، لہذا مجھے کیا کرنا ہو گا؟

### پسندیدہ جواب

والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسول اللہ: اما بعد

سب تعریفات اللہ تعالیٰ کے لیے میں اور اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام کے بعد:

آپ کے ذمہ تین چیزیں واجب ہیں:

پہلی:

اس تاخیر پر اللہ تعالیٰ سے توبہ و استغفار کریں، اور جو سستی ہو چکی اس پر نادم ہوں، اور آئندہ عزم کریں کہ ایسا کام نہیں کریں گی، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کافرمان ہے:

﴿اے مومنوں تم سب اللہ تعالیٰ کے ہاں توبہ کرو، تاکہ تم کامیابی حاصل کرو﴾۔ التور(31)۔

اور یہ تاخیر مقصیت و نافرمان ہے، اور اس سے توبہ کرنی واجب ہے۔

دوسری:

ظن کے مطابق روزے رکھنے میں جلدی کریں، اللہ تعالیٰ کسی کو اس کی

استطاعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، لہذا آپ کے ذہن میں جو غالب تعداد آئے اس کے مطابق روزے رکھیں، مثلاً اگر آپ کے خیال میں دس روزے نہیں رکھے تو دس کی قفناہ کریں، اور اگر اس سے زیادہ یا کم کامان ہو تو اتنے روزے رکھ کر قفناہ کریں۔

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کافرمان ہے:

﴿اللہ تعالیٰ کسی بھی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ ملکت نہیں کرتا﴾۔ البقرۃ(286)۔

اور ایک مقام پر فرمایا:

﴿اہنی استطاعت کے مطابق اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو﴾۔ التعبن(16)۔

تیسرا چیز:

اگر آپ میں استطاعت ہے تو ہر یوم کے بد لے ایک مسکین کو کھانا دیں اور سارے ایام کا کھانا ایک مسکین کو بھی دیا جاسکتا ہے، اور اگر استطاعت نہیں تو پھر آپ کے ذمہ روزوں کی قضاء اور توبہ کے علاوہ کچھ نہیں، اور کھانا یعنی غلہ ہر دن کے بد لے علاستے کی خواک میں سے نصف صارع دینا استطاعت والے پر واجب ہے جس کی مقدار تقریباً ڈیڑھ کلو ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے۔